(S_1998_2_295_301)

سپریم کورٹ رپورٹس (1998) SUPP. 2 ایس سی آر

لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا اور دیگر

بنام

شری دھرم ویر آنند

9 اکتوبر 1998

(ایم۔ایم۔پنچھی، چیف جسٹس، جی۔بی۔پٹنائک اور اے۔پی۔مسرا، جسٹسز)

زندگی کا بیمہ۔پالیسی۔معافی کی شق۔کسی بھی وقت خودکشی کی صورت میں بیمہ کنندہ کی محدود ذمہ داری جس تاریخ کو پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہوا ہے لیکن پالیسی کی تاریخ سے تین سال کی میعاد ختم ہونے سے پہلے۔بیمہ شدہ کو دیا گیا حق انتخاب پالیسی کو دوبارہ شروع کرنے اور پوری مدت کے لیے پریمیم ادا کرنے کا انتخاب کیا۔پالیسی جاری کرنے کی تاریخ سے تین سال کے اندر بیمہ شدہ کے ذریعے کی گئی خودکشی۔معافی کی شق لاگو ہوتی ہے۔بیمہ شدہ کو شق کے تحت صرف محدود دعوے کا حقدار ٹھہرایا جاتا ہے اور پوری بیمہ رقم کے لیے نہیں۔کس پالیسی کو جاری کیا گیا تھا اور اس تاریخ کو نہیں جس پر پچھلی تاریخ کی اجازت دینے سے خطرہ شروع ہوا تھا۔

بیمہ پالیسی۔اس میں استعمال ہونے ضوابط اور اصطلاحات۔کی تعمیل۔اظہار" وہ تاریخ جس پر پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہوا ہے" اور" پالیسی کی تاریخ"۔کے درمیان فرق۔

مدعا علیہ کی طرف سے اپنی نابالغ بیٹی کی زندگی پر لی گئی زندگی بیمہ پالیسی کی شق 4-بی میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ زندگی کی ضمانت شدہ موت کی صورت میں جس تاریخ کو یا اس کے بعد کسی بھی وقت خودکشی کے نتیجے میں ہونے کی صورت میں پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہوا ہے لیکن پالیسی کی تاریخ سے تین سال کی میعاد ختم

ہونے سے پہلے، کارپوریشن کی ذمہ داری بغیر سود کے پالیسی کے تحت ادا کردہ پریمیم کی کل رقم کے برابر رقم تک محدود ہوگی۔مذکورہ پالیسی کی تجویز 25.3.1990 پر پیش کی گئی تھی اور پالیسی 31.3.1990 پر جاری کی گئی تھی۔اپیل کنندہ بیمہ کنندہ کی طرف سے یہ پوچھے جانے پر کہ آیا پالیسی کی تاریخ واپس کی جانی چاہیے اور اگر ہے تو کس تاریخ سے، مدعاعلیہ نے انتخاب کیا کہ اس کی تاریخ 10.5.1989 سے واپس کی جانی چاہیے اور پوری مدت کے لیے پریمیم بھی ادا کیا۔مدعاعلیہ کی بیٹی نے 15.11.1992 پر خودکشی کر لی۔اس پوری رقم کی ادائیگی کے لیے اس کا دعوی جس کے لیے متوفی کا بیمہ کیا گیا تھا، اپیل کارپوریشن نے اس بنیاد پر مسترد کر دیا تھا کہ چونکہ بیمہ شدہ نے پالیسی جاری ہونے کی تاریخ سے تین سال کے اندر خودکشی کر لی تھی، اس لیے پالیسی کی شق 4-بی لاگو تھی اور اس لیے، بیمہ-کارپوریشن کی ذمہ داری پالیسی کے تحت ادا کی گئی پریمیم کی کل رقم کے برابر رقم تک محدود تھی۔مدعاعلیہ نے ڈسٹرکٹ کنزیومر فورم سے رابطہ کیا جس کا موقف تھا کہ قانون کی نظر میں پالیسی ڈبلیو ای ایف شروع ہونے کے بعد، پالیسی کی شق 4-بی کے تحت تین سال کی مدت مذکورہ تاریخ سے چلے گی نہ کہ پالیسی کے جاری ہونے کی تاریخ سے اور اس لیے، کارپوریشن پالیسی کی شق 4-بی کے مطابق محدود ذمہ داری نہیں رکھ سکتی۔ڈسٹرکٹ فورم کے نقطہ نظر کو اسٹیٹ فورم کے ساتھ ساتھ نیشنل فورم نے بھی برقرار رکھا۔

اس عدالت میں اپیل میں اپیل کنندہ کارپوریشن کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ (i) شق 4-بی میں استعمال ہونے والے دو تاثرات یعنی "پالیسی کی تاریخ" اور "جس تاریخ کو پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہوا ہے" کا ایک ہی معنی نہیں ہو سکتا۔(ii) جب کہ بیمہ کی پالیسی کو جو فریقین کے درمیان ایک قرارداد کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے، تجارتی عمل کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا اور اس لیے پالیسی کی تاریخ محض بیمہ شدہ کو ٹیکس میں کچھ راحت دینے کے لیے ہے، تاریخ واپسی کو خود پالیسی کی تاریخ نہیں مانا جا سکتا۔

اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد۔1: پالیسی کی شق 4-بی کے تحت پالیسی کی تاریخ وہ تاریخ ہے جس پر پالیسی جاری کی گئی تھی نہ کہ وہ تاریخ جس پر پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہوا تھا۔کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ کے تحت فورمز نے پالیسی کی شق 4-بی کی تشریح کرنے اور مذکورہ بالا شق 4-بی میں دو تاثرات یعنی "پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہونے کی تاریخ" اور "پالیسی کی تاریخ" کو ایک ہی معنی دینے میں بڑی غلطی کی۔[G-300؛C-301]

2۔ معاہدے کی کسی خاص شق کو سمجھنے میں صرف یہ سمجھنا مناسب ہے کہ اس میں استعمال ہونے والے الفاظ اور ضوابط کو نافذ کیا جانا چاہیے۔ معاہدے کی پالیسی کو معنی دے کر معاہدے کے ایک حصے کو غیر متزلزل نہیں بنایا جا سکتا۔ جب کسی معاہدے کی ایک ہی شق دو مختلف تاثرات کا استعمال کرتی ہے، تو عام طور پر وہ مختلف تاثرات مختلف معنی کا بیان محاورہ کرتے ہیں اور دونوں تاثرات کو ایک ہی معنی کا بیان محاورہ نہیں کیا جا سکتا۔ [300-سی)۔

3۔ اگر پالیسی کی ضوابط کی شق 4-بی کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے، تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ جس تاریخ کو پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہوا ہے وہ پالیسی کی تاریخ سے مختلف ہے۔ اس معاملے میں بلاشبہ وہ تاریخ جس پر پالیسی کے تحت رسک شروع ہوا ہے 10.5.1989 ہے، لیکن پالیسی کی تاریخ 31 مارچ 1990 ہے جس تاریخ کو پالیسی جاری کی گئی تھی۔ اگرچہ بیمہ کنندہ نے بیمہ کنندہ کو یہ اشارہ کرنے کا حق انتخاب دیا تھا کہ آیا پالیسی کی تاریخ واپس کی جانی چاہیے اور بیمہ کنندہ نے اشارہ کیا کہ پالیسی کی تاریخ 10.5.1989 ہونی چاہیے اور اس مدت کے لیے پریمیم ادا کیا، اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ پالیسی کے تحت خطرہ 10.5.89 سے شروع ہوا ہے لیکن پالیسی کی تاریخ اب بھی وہ تاریخ ہے جس پر پالیسی جاری کی گئی تھی یعنی 31 مارچ 1990۔ زندگی بیمہ شدہ کی موت پالیسی کی تاریخ سے تین سال کی میعاد ختم ہونے سے پہلے بیمہ شدہ کی خودکشی کے نتیجے میں ہوئی ہے، اس لیے پالیسی کی شق 4-بی میں موجود ضوابط کو راغب کیا جائے گا اور اس لیے کارپوریشن کی ذمہ داری بغیر سود کے پالیسی کے تحت ادا کی گئی پریمیم کی کل رقم کے برابر رقم تک محدود ہوگی نہ کہ پوری رقم جس کے لیے زندگی کا بیمہ کیا گیا تھا۔ [D-F-300]

4۔ تاہم، اپیل کنندہ کارپوریشن کی کلیمز ریویو کمیٹی نے ایکس گریشیا کی بنیاد پر دو لاکھ روپے کی رقم ادا کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس پیشکش کو ہوئے ساڑھے تین سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ لہٰذا، اپیل کنندہ کارپوریشن اس فیصلے کی تاریخ سے آٹھ ہفتے کے اندر مدعا علیہ مدعی کو اپنے دعوے کے مکمل اطمینان کے ساتھ کل تین لاکھ کی رقم ادا کرے۔ [301-ای]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1998 کی دیوانی اپیل نمبر 5063۔

1997 کے آر۔ پی۔ نمبر 569 میں نیشنل کنزیومرز ڈسپیوٹس ریڈریسل کمیشن نئی دہلی کے مورخہ 30.3.98 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ہریش این۔ سالوی، کے۔ کے۔ شرما، سی۔ کے۔ ساسی اور کیلاش واسدیو۔

جواب دہندہ کے لیے امیت چڑھا اور محترمہ ریڈھا پانڈے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا۔

جی۔ بی۔ پٹنائک، جسٹس۔ اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 30 مارچ 1998 کے نیشنل کنزیومر ڈسپوٹرز ریڈریسل کمیشن، نئی دہلی کے حکم کے خلاف ہدایت کی گئی ہے، جس میں اپیل کنندہ کی طرف سے دائر کردہ نظر ثانی کو مسترد کیا گیا ہے اور ریاستی فورم کے فیصلے کی تصدیق کی گئی ہے، جس نے بدلے میں ضلع فورم کے فیصلے کی تصدیق کی۔ اس اپیل میں غور کے لیے جو سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا پالیسی کی شق 4 بی کے تحت پالیسی کی تاریخ وہ تاریخ ہے جس پر پالیسی جاری کی گئی تھی یا وہ تاریخ جس پر پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہوا ہے۔ مذکورہ سوال درج ذیل حالات میں پیدا ہوتا ہے۔

مدعا علیہ نے اپنی نابالغ بیٹی کماری راجن آنند کی زندگی پر زندگی بیمہ کی پالیسی لی۔ تجویز 25.3.90 پر پیش کی گئی تھی اور پالیسی 31.3.90 پر جاری کی گئی تھی۔ اس پالیسی میں ایک شق، شق 4 بی شامل تھی جو مندرجہ ذیل ہے :

جُزیں 4-بی

"اس کے برعکس مذکور کسی بھی چیز کے باوجود، یہ اعلان اور اتفاق کیا جاتا ہے کہ زندگی بیمہ شدہ کی جان بوجھ کر خود کو چوٹ لگنے، خودکشی یا مارنے کی کوشش، پاگل پن، عوامی جگہ پر حادثے کے علاوہ کسی اور حادثے یا قتل عمد کی صورت میں کسی بھی وقت اس تاریخ کو یا اس کے بعد جس پر پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہوا ہے لیکن اس پالیسی کی تاریخ سے تین سال کی میعاد ختم ہونے سے پہلے، کارپوریشن کی ذمہ داری بغیر سود کے پالیسی کے تحت ادا کی جانے والی پریمیم کی کل رقم (خصوصی اضافی پریمیم، اگر کوئی ہو) کے برابر رقم تک محدود ہوگی۔ بشرطیکہ اگر بیمہ شدہ زندگی اس پالیسی کی تاریخ سے شمار ہونے والے ایک سال کی میعاد ختم ہونے سے پہلے خودکشی کرے گی، تو اس پالیسی کے پیچھے "خودکشی" کے عنوان کے تحت شق توضیعات چھپی ہوں گی۔

بیمہ کنندہ نے بیمہ شدہ سے کہا کہ وہ اس بات کی نشاندہی کرے کہ آیا پالیسی کو پچھلی تاریخ پر کیا جانا ہے اور اگر ایسا ہے تو وہ تاریخ جس سے اسے واپس کیا جانا چاہیے۔ بیمہ شدہ نے اشارہ کیا کہ پالیسی کی تاریخ 10.5.89 ہونی چاہیے اور 25.3.1990 تک کی مدت کے لیے پریمیم اسی کے مطابق ادا کیا گیا تھا۔ یہ پالیسی بیمہ شدہ کو 25.3.90 پر جاری کی گئی تھی۔ جس نابالغ لڑکی کی زندگی کا پالیسی کے تحت بیمہ کیا گیا تھا اس نے 15.11.1992 پر خودکشی کر لی۔ اس کے بعد مدعا علیہ نے پوری رقم کی ادائیگی کے لیے دعوی دائر کیا جس کے لیے متوفی کی زندگی کا بیمہ کیا گیا تھا۔ کارپوریشن نے مدعا علیہ کو جواب دیا کہ مکمل بیمہ شدہ رقم کے لیے اس کے دعوے پر غور نہیں کیا جا سکتا کیونکہ بیمہ شدہ نے پالیسی جاری ہونے کی تاریخ سے تین سال کے اندر خودکشی کر لی تھی اور پالیسی کی شق 4 بی پر توجہ دی جائے گی۔ اس کے بعد مدعا علیہ نے کنزیومر ڈسپیوٹرز ایکٹ کی دفعہ 12 کے تحت شکایت درج کروائی جس میں کہا گیا کہ پالیسی کے تحت ڈبلیو ای ایف سے شروع ہونے والا خطرہ اور ضمانت شدہ شخص نے 15.11.1992 شق 4-بی پر خودکشی کر لی ہے، اس کا اطلاق نہیں ہوگا اور اس لیے، وہ پوری رقم جس کے لیے نابالغ لڑکی کی زندگی کا بیمہ کیا گیا تھا، مدعا علیہ کو بونس اور واجب الادا سود کے ساتھ ادا کی جانی چاہیے۔ اپیل کنندہ نے ڈسٹرکٹ فورم کے سامنے موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ پالیسی کے تحت خطرہ ڈبلیو ای ایف سے شروع ہو چکا ہے لیکن پالیسی کی تاریخ 31.3.90 ہے اور اس لیے، بیمہ شدہ کی موت پالیسی کی تاریخ سے تین سال کی میعاد ختم ہونے سے پہلے واقع ہوئی ہے، کارپوریشن کی ذمہ داری پالیسی کی ضوابط کی شق 4-بی کے مطابق پالیسی کے تحت ادا کی گئی پریمیم کی کل رقم کے برابر رقم تک محدود ہوگی۔ تاہم ڈسٹرکٹ فورم نے اپیل کنندہ دلیل کو مسترد کر دیا اور اس خیال کے ساتھ کہ قانون کی نظر میں پالیسی

ڈبلیو ای ایف شروع ہونے کے بعد، پالیسی کی شق 4-بی کے تحت تین سال کی مدت پالیسی کے جاری ہونے کی تاریخ سے نہیں بلکہ مذکورہ تاریخ سے چلے گی اور اس لیے، کارپوریشن پالیسی کی شق 4-بی کے مطابق محدود ذمہ داری نہیں رکھ سکتی۔ ضلعی فورم کے مذکورہ نظریے کو ریاستی فورم کی اپیل کے ساتھ ساتھ قومی فورم کی نظرثانی میں بھی برقرار رکھا گیا اور اسی لیے موجودہ اپیل کی گئی۔

مسٹر سالوی، اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل سینئر وکیل نے پیش کیا کہ شق 4-بی نے خود دو تاثرات استعمال کیے ہیں یعنی" وہ تاریخ جس پر پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہوا ہے" اور" پالیسی کی تاریخ" اور اس لیے، مذکورہ دو تاثرات کا ایک ہی معنی نہیں ہو سکتا۔ مسٹر سالوی کے مطابق، پالیسی کی تاریخ وہ تاریخ ہے جس پر پالیسی جاری کی جاتی ہے حالانکہ کچھ ٹیکس ریلیف دینے کے مقصد سے بیمہ کنندہ نے تجویز کو اجازت دے دی ہے کہ پالیسی کی تاریخ پہلے سے ہی یعنی 10.5.89 پر رکھی جائے اور اس طرح کی تشریح پر، دی جا رہی ہے اور بیمہ کنندہ نے پالیسی کی تاریخ کے تین سال کی میعاد ختم ہونے سے پہلے خودکشی کر لی ہے، شق 4-بی واضح طور پر راغب ہے اور اس لیے کارپوریشن کی ذمہ داری محدود ہو گی۔ سینئر وکیل، مسٹر سالوی نے مزید دلیل دی کہ اگر" پالیسی کی تاریخ" کے بیان محاورہ اور" پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہونے کی تاریخ" کے بیان محاورہ کو ایک ہی معنی دیا جاتا ہے تو ایسی صورت میں جہاں پالیسی کی تاریخ پچھلی ہے، شق 4-بی میں شق کام نہیں کرے گی اور قرارداد فریقین کی طرف سے ایسی صورتحال کا ارادہ نہیں کیا جاتا۔ مسٹر سالوی کے مطابق، بیمہ کی پالیسی کو، جو فریقین کے درمیان ایک قرارداد کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے، تجارتی عمل کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا اور اس لیے، پالیسی کی تاریخ محض بیمہ شدہ کو ٹیکس میں کچھ راحت دینے کے لیے ہے، تاریخ کو خود پالیسی کی تاریخ نہیں مانا جا سکتا۔

دوسری طرف مدعا علیہ کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل، مسٹر چڈھا نے پیش کیا کہ بیمہ شدہ کو اس بات کی نشاندہی کرنے کے لیے بلایا گیا ہے کہ آیا پالیسی کی تاریخ واپس کی جانی چاہیے اور اگر ایسا ہے تو، اس تاریخ کی نشاندہی کرنے کے لیے جس سے اس طرح کی تاریخ کام کرنا ہے اور بیمہ شدہ نے اسی کا اشارہ کیا ہے اور اس کے بعد اس تاریخ سے پورا پریمیم جس سے پالیسی بیمہ شدہ کے ذریعے ادا کی جانی شروع ہوئی اور بیمہ کنندہ کے ذریعے قبول کی گئی، اس پالیسی کی تاریخ کو اس تاریخ کے طور پر سمجھنے کی کوئی وجہ نہیں ہے جس پر پالیسی جاری کی گئی تھی۔ مسٹر چڈھا کے مطابق، پالیسی کی تاریخ کو وہ تاریخ ہونا چاہیے جس پر پالیسی شروع ہوئی

ہے اور اس طرح سے سمجھا جانا چاہیے کہ بیمہ شدہ کی موت پالیسی کی تاریخ سے تین سال بعد ہوئی ہے، شق 4-بی کو راغب نہیں کیا جائے گا اور اس لیے، اپیل کنندہ کمپنی سود کے ساتھ پوری رقم ادا کرنے کی ذمہ دار ہوگی جس کے لیے زندگی کا بیمہ کیا گیا ہے اور ایکٹ کے تحت فورموں نے مدعاعلیہ کے دعوے کی اجازت دینے میں کوئی غلطی نہیں کی۔

فریقین کی عرضیوں کی جانچ پڑتال کرنے اور بیمہ پالیسی کی جانچ پڑتال کرنے کے بعد جو فریقین کے درمیان ایک معاہدہ کے سوا کچھ نہیں ہے اور پالیسی کی ضوابط کی شق 4-بی میں استعمال ہونے والے تاثرات پر غور کرنے کے بعد ہم اپیل گزار کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل مسٹر سالوی کی طرف سے کی گئی عرضیوں کو قبول کرنے پر آمادہ ہیں۔ معاہدے کی کسی خاص شق کو سمجھنے میں صرف یہ سمجھنا مناسب ہے کہ اس میں استعمال ہونے والے قواعد اور ضوابط کو نافذ کیا جانا چاہیے۔ دوسرے لفظوں میں معاہدے کی پالیسی کو معنی دے کر معاہدے کے ایک حصے کو غیر متزلزل نہیں بنایا جاسکتا۔ پھر جب کسی معاہدے کی ایک ہی شق دو مختلف تاثرات کا استعمال کرتی ہے، تو عام طور پر وہ مختلف تاثرات مختلف معنی کا اظہار کرتے ہیں اور دونوں تاثرات کو ایک ہی معنی کا اظہار نہیں کیا جاسکتا۔ تعمیر کے مذکورہ اصول کو ذہن میں رکھتے ہوئے، اگر پالیسی کی ضوابط کی شق 4-بی کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے، تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ جس تاریخ کو پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہوا ہے وہ پالیسی کی تاریخ سے مختلف ہے۔ ہاتھ میں موجود صورت میں بلاشبہ وہ تاریخ جس پر پالیسی کے تحت رسک شروع ہوا ہے وہ 10.5.89 ہے لیکن پالیسی کی تاریخ 31 مارچ 1990 ہے جس تاریخ کو پالیسی جاری کی گئی تھی۔ اگرچہ بیمہ کنندہ نے بیمہ کنندہ کو یہ اشارہ کرنے کا حق انتخاب دیا تھا کہ آیا پالیسی کی تاریخ واپس کی جانی چاہیے اور بیمہ کنندہ نے اشارہ کیا کہ پالیسی کی تاریخ 10.5.89 ہونی چاہیے اور اس مدت کے لیے پریمیم ادا کیا، اس طرح کہا جاسکتا ہے کہ پالیسی کے تحت خطرہ 10.5.89 سے شروع ہوا ہے لیکن پالیسی کی تاریخ اب بھی وہ تاریخ ہے جس پر پالیسی جاری کی گئی تھی یعنی 31 مارچ 1990۔ زندگی بیمہ شدہ کی موت پالیسی کی تاریخ سے تین سال کی میعاد ختم ہونے سے پہلے بیمہ شدہ کی خودکشی کے نتیجے میں ہوئی ہے، اس لیے پالیسی کی شق 4-بی میں موجود ضوابط کو راغب کیا جائے گا اور اس لیے کارپوریشن کی ذمہ داری بغیر سود کے پالیسی کے تحت ادا کی گئی پریمیم کی کل رقم کے برابر رقم تک محدود ہوگی نہ کہ پوری رقم جس کے لیے زندگی کا بیمہ کیا گیا تھا۔ کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ کے تحت فورمز نے پالیسی کی شق 4-بی کی تشریح کرنے اور مذکورہ بالا شق 4-بی میں دو تاثرات یعنی "پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہونے کی تاریخ" اور "پالیسی کی تاریخ" کو ایک ہی

معنی دینے میں بڑی غلطی کی۔اگرشق 4-بی معاہدہ پرغور کیا جائے تو شق 4-بی میں موجود توضیعات ہماری طرف سے دی گئی تعمیر کی حمایت حاصل ہوتی ہے۔معاہدہ تحت اگرزندگی بیمہ شدہ شخص پالیسی کی تاریخ سے ایک سال کی میعاد ختم ہونے سے پہلے خودکشی کرتا ہے تو پالیسی کے پیچھے پیچھے "خودکشی" کے عنوان کے تحت شق توضیعات لاگو ہوں گی۔اس صورت میں پالیسی کے اجرا کی تاریخ سے پہلے ایک سال کے لیے پالیسی کی تاریخ مقرر کی جاتی ہے، شق 4-بی میں موجود معاہدہ کو بالکل بھی نافذ نہیں کیا جاسکتا۔جب فریقین معاہدے کی ضوابط پر راضی ہوجاتے ہیں تو یہ ماننا جائز نہیں ہے کہ کسی خاص اصطلاح پر عمل کرنے کا ارادہ کبھی نہیں کیا گیا تھا۔شق 4-بی معاہدہ کا پورا اثر ہوگا اگر" پالیسی کی تاریخ " کے بیان محاورہ کی تشریح اس تاریخ سے کی جاتی ہے جس پر پالیسی جاری کی گئی تھی نہ کہ اس تاریخ سے جس پر پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہوا ہے۔مذکورہ بالا احاطے میں ہماری رائے ہے کہ پالیسی کی شق 4-بی کے تحت پالیسی کی تاریخ وہ تاریخ ہے جس پر پالیسی جاری کی گئی تھی نہ کہ وہ تاریخ جس پر پالیسی کے تحت خطرہ شروع ہوا تھا۔شق 4-بی کی ہماری مذکورہ تعمیر کے پیش نظر، قانونی طور پر مدعاعلیہ بغیر کسی سود کے پالیسی کے تحت ادا کی گئی پریمیم کی کل رقم کے برابر رقم کا حقدار ہوگا کیونکہ زندگی بیمہ شدہ کی موت پالیسی کی تاریخ سے تین سال کی میعاد ختم ہونے سے پہلے یعنی 31.3.1990 ہو چکی ہے۔اگرچہ ہم نے شق 4-بی توضیعات کو مذکورہ بالا سمجھا ہے لیکن جہاں تک مدعاعلیہ کو ادا کیے جانے والے معاوضے کی رقم کا تعلق ہے، ہمیں کارپوریشن کے تاریخ 2.2.1995 کے خط سے پتہ چلتا ہے کہ کلیمز ریویو کمیٹی نے معاملے کے حقائق کا جائزہ لیا ہے اور معاوضے کی بنیاد پر دولاکھ روپے کی رقم ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور ہمیں کوئی وجہ نظر نہیں آتی ہے کہ مدعاعلیہ مذکورہ رقم کو اس پر سود کے ساتھ وصول کرنے کا حقدار کیوں نہ ہو۔کارپوریشن کی مذکورہ پیشکش 2 فروری 1995 کو کی گئی تھی اور اس کے بعد ساڑھے تین سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ کارپوریشن اپیل کنندہ کو مدعاعلیہ کے دعوے کے مکمل اطمینان میں مدعاعلیہ کو کل تین لاکھ کی رقم ادا کرنی چاہیے اور یہ رقم آج سے آٹھ ہفتوں کے اندر ادا کی جانی چاہیے۔اس اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔

ٹی۔این۔اے۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.10.09 17:19
I am the author of this document